وارفتگی اور اس کے نتیجے میں حضرت شیخ رح کی پُر خلوص دعاؤں کی برکتیں ہیں۔ ورنہ موضوع اپنی اہمیت کے باوجود خشک ہے اور اسماء الرجال کی طرز کے تذکرہ و تعارف سے آگے پھیلانا کارے دارد۔ جس کے لئے ذوق سلیم، طبعی مناسبت اور دل گردہ چاہئے۔ پھر خود حضرت امام سمعانیؒ نے "الانساب" میں جس اختصار اور بقدر ضرورت تعارف پر اکتفا کیا ہے۔ وہ آج کے دور میں علمی و ادبی اور مطالعاتی عیاشیوں کے عادی اذہان کب قبول کر سکتے ہیں۔ جناب حقانی صاحب کے اس علمی و دینی، تاریخی اور دلچسپ ادبی ذخیرے سے انشاء اللہ اہل علم اور ارباب دانش بھرپور نفع اٹھائیں گے۔ اور عام اصحاب ذوق حضرات بھی اپنی تشنگی بجھانے کا سامان وافر پائیں گے۔

پیش نظر کتاب کی ایک اہم خوبی زبان کی دلکشی، انداز و اسلوب کی رعنائی، طرز تحریر کی سلاست، روانگی اور شگفتگی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ عبارت میں نہ اغلاق ہے نہ دشوار پسندی، نتیجہ یہ ہے کہ آدمی اضطراب اور تردد کے ساتھ کتاب اٹھاتا ہے لیکن جب مطالعہ شروع کر دیتا ہے تو پھر وہ اس وقت تک ہاتھ سے جدا نہیں ہوتی جب تک ختم نہ ہو جائے۔

ہماری دعا ہے کہ مصنف عزیز نے علمی، عملی اور تاریخی سے سلف صالحین کے افکار و اعمال صالح سے متعلق جن نئے گوشوں کو اجاگر کیا ہے اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جس فکر و نظر کی ضرورت ظاہر کی ہے خدا کرے کہ اسے ہماری ملت کے خواص اہل علم، قومی راہنما، ارباب بست و کشاد بالخصوص علمی و دینی حلقے اور اسلامی و دینی تنظیمیں بھی محسوس کر سکیں اور انہیں عملی میدان میں سلف صالحین کی طرح زندگی کا لائحہ عمل مرتب کرنے کی سعادت حاصل ہو اور مصنف کو اسلامی علوم و معارف اور دین اسلام کی مزید خدمت کی توفیق ارزانی ہو اور وہ دین و ملت اور اسلامی علوم و معارف کی بہتر سے بہتر خدمت کر سکیں۔ (آمین)

عقیقہ کی شرعی حیثیت | تصنیف، مولانا مفتی غلام الرحمٰن۔ صفحات ۹۶۔ حسین اور دلکش ٹائٹل۔ قیمت ۱۳ روپے

موجودہ دور میں جب کہ داخلی طور پر مسلمانوں کے باہمی افتراق و انتشار اور تشتت و افتراق سے ملت مسلمہ رو بہ تنزل و انحطاط ہے۔ اور ان کے اپنے اعمال سے دین اسلام کے غلبہ و عروج اور نفاذ و ترویج کے مشن کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ باہر کے خارجی عوامل باطل قوتیں، لادین طاقتیں بالخصوص مستشرقین نے دین اسلام کے آفاقی حقائق، تعلیمات، ہدایات نظام اسلام کی جامعیت، معاشرت و تہذیب کے لحاظ سے اخلاقی اقدار کی علمبردار تمدن کو اپنے فرسودہ اور رکیک پروپیگنڈہ بے بنیاد اعتراضات اور غلط عقائد و نظریات کی بھرپور لٹریچر کی اشاعت و تقسیم سے ملت اسلامیہ کو زک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ حدیث سے انکار قطعی نصوص سے بغاوت، مسلمات دین کے خلاف زہریلے لٹریچر کی اشاعت و تقسیم تو ان کا عام معمول ہے۔ اسلام کی عام تعلیمات مسائل، اور نبوی سنن تک کو ہدف بنا کر الحاد و بدعت کے جال پھیلائے جا رہے ہیں۔ چنانچہ بعض